© rasailojaraid.com

وسیقی اور تصویر و تصویر سازی سے اٹھایا گیا ہے۔ اسلامی دنیا کے جو اہل خبر اور ارباب علم و فضل اپنی نیک نیتی سے اس پروگرام کے نظم و نسق میں حصہ لے رہے ہیں، ان کی ذمہ داری بڑی نازک ہے، دنیا کے کروڑوں مسلمان اہل علم اور اسلامی ادارے اس "میلہ" پر گہری اور عمیق نگاہ رکھیں کہ مبادا کہیں یہ عیار اور مکار یورپ کی شاطرانہ چالوں میں سے ایک چال نہ ہو، یہودیت اور استشراق حالات اور انقلابات کے ساتھ سانپ کی مانند اپنی کھینچلی بدلتی رہتی ہے۔ اور ایسی خبریں آ بھی چکی ہیں۔

پچھلے سال مؤتمر استشراق نے اپنی انیسویں کانفرنس میں فیصلہ کیا کہ آئندہ ——— کانگریس کو ایشیا اور شمالی افریقہ کی انسانی علوم کی کانگریس سے پکارا جائے گا۔ یعنی جو مقاصد اب تک استشراق کے نام سے حاصل کئے جاتے تھے۔ اب اسے اور ناموں سے پورا کیا جائے گا۔ فرانسیسی جریدہ لی موند نے اس اعلان کو استشراق کی موت سے تعبیر کیا ہے۔ ایک مستشرق جیک بیرک نے کہا کہ اس طرح استشراق کا دور ختم ہو گیا مگر یہ درحقیقت دامِ زرین کو نیا رنگ دینے اور سانپ کا لباس بدلنے والا معاملہ ہے۔ اور ایک ایسا ہی اعلان ہے جیسا کہ ۱۹۳۴ء میں مسیحی مبلغ ڈاکٹر زدیمر نے مشنری سرگرمیوں کو ختم کر دینے کے بارہ میں کیا تھا مگر ساتھ ہی آگے چل کر اس کی تشریح اسطرح کی کہ اب ہمارا مقصد مسلمانوں کو عیسائی بنانا نہیں۔ البتہ ہمارا ہدف یہ ہے کہ مسلمانوں کو اسلام سے نکال دیا جائے۔ اور اب یہ کام ثقافت و کلچر اور صحافت کے ذریعہ ہونے لگا ہے۔ گویا یہ تبشیر وارتداد کی سرگرمیوں کی ایک مرحلہ کی تکمیل اور دوسرے مرحلہ کا آغاز تھا یہی انداز استشراق و استعمار کا ابتداء سے اسلام کے بارہ میں رہا ہے۔ ان کا طریق کار نہایت گہرا، طویل المیعاد، اور دوررس نتائج پر مبنی رہا ہے۔ بیشک مسلمانوں کو علمی اور ثقافتی کاموں میں تنگ دل اور متعصب نہیں ہونا چاہیئے مگر دشمن کے عزائم، طرز عمل، اور چالبازیوں سے یکسر آنکھیں بند کر دینا بھی مسلمانوں کا شیوہ نہیں نہ مسلمان کو اتنا وسیع الظرف اور وسیع المشرب ہونا چاہیئے کہ آزاد خیالی کی لگن میں وہ اپنی ثقافت اپنا ورثہ اور اپنا اسلامی تشخص بھی ہاتھ سے دھو بیٹھے۔ نئے دور میں اسلام اور صلیبیت کی محاذ آرائی توپ و تفنگ کے دائروں سے نکل کر قلم و قرطاس اور علم و فن کے مورچوں میں داخل ہو چکی ہے۔ اور اب اسلام کو فولاد و ایٹم سے نہیں علم و تحقیق کے اسلحہ سے نیست و نابود کر دینے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ہمیں جنگ کے ان نئے طور طریقوں میں بھی محتاط رہنا چاہیئے۔ اور پہلے کی طرح اس محاذ پر بھی دشمنانِ اسلام پر اسلام کی ابدی صداقت و حقانیت کی ابدی مہر لگا دینی چاہیئے۔

بین الاقوامی سیرت کانگرس

۳ مارچ سے پاکستان میں ہمدرد فاؤنڈیشن اور وزارت مذہبی امور کے زیر اہتمام سیرت کانگریس منعقد

© rasailojaraid.com